احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے
جمعہ 5/ اکتوبر 2012ء
روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعہ 5/ اکتوبر 2012ء 17 ذیقعد 1433 ہجری 5/ اخاء 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 232

نبیوں کا شہنشاہ

حضرت علامہ تقی الدین سبکی (متوفّٰی 756ھ) کا ارشاد ہے۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شہنشاہ کی طرح ہیں اور باقی سب نبی آپ کے جرنیل کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(الیواقیت والجواہر جلد 2 صفحہ 40 مطبوعہ مصر 1351ھ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اظہار سچائی کے لئے ایک مجدّد اعظم تھے جو گم گشتہ سچائی کو دوبارہ دنیا میں لائے۔ اس فخر میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کوئی بھی نبی شریک نہیں کہ آپ نے تمام دنیا کو ایک تاریکی میں پایا اور پھر آپ کے ظہور سے وہ تاریکی نور سے بدل گئی جس قوم میں آپ ظاہر ہوئے آپ فوت نہ ہوئے جب تک کہ اس تمام قوم نے شرک کا چولہ اتار کر توحید کا جامہ نہ پہن لیا اور نہ صرف اس قدر بلکہ وہ لوگ اعلیٰ مراتبِ ایمان کو پہنچ گئے اور وہ کام صدق اور وفا اور یقین کے ان سے ظاہر ہوئے کہ جس کی نظیر دنیا کے کسی حصہ میں پائی نہیں جاتی۔ یہ کامیابی اور اس قدر کامیابی کسی نبی کو بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیب نہیں ہوئی۔ یہی ایک بڑی دلیل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ہے کہ آپ ایک ایسے زمانہ میں مبعوث اور تشریف فرما ہوئے جبکہ زمانہ نہایت درجہ کی ظلمت میں پڑا ہوا تھا۔ اور طبعاً ایک عظیم الشان مصلح کا خواستگار تھا۔ اور پھر آپ نے ایسے وقت میں دنیا سے انتقال فرمایا جبکہ لاکھوں انسان شرک اور بت پرستی کو چھوڑ کر توحید اور راہ راست اختیار کر چکے تھے۔ اور درحقیقت یہ کامل اصلاح آپ ہی سے مخصوص تھی کہ آپ نے ایک قوم وحشی سیرت اور بہائم خصلت کو انسانی عادات سکھلائے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیں کہ بہائم کو انسان بنایا اور پھر انسانوں سے تعلیم یافتہ انسان بنایا۔ اور پھر تعلیم یافتہ انسانوں سے باخدا انسان بنایا اور روحانیت کی کیفیت ان میں پھونک دی اور سچے خدا کے ساتھ ان کا تعلق پیدا کر دیا۔ وہ خدا کی راہ میں بکریوں کی طرح ذبح کئے گئے۔ اور چیونٹیوں کی طرح پیروں میں کچلے گئے مگر ایمان کو ہاتھ سے نہ دیا۔ بلکہ ہر ایک مصیبت میں آگے قدم بڑھایا۔ پس بلاشبہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم روحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے آدم ثانی تھے۔ بلکہ حقیقی آدم وہی تھے جن کے ذریعہ اور طفیل سے تمام انسانی فضائل کمال کو پہنچے اور تمام نیک قوتیں اپنے اپنے کام میں لگ گئیں اور کوئی شاخ فطرت انسانی کی بے بار و بر نہ رہی۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 206)

محترمہ سیدہ امۃ السمیع صاحبہ کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ حضرت مصلح موعود کی بہو، حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب کی بیٹی اور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی اہلیہ محترمہ سیدہ امۃ السمیع صاحبہ مورخہ 3/ اکتوبر 2012ء کو بعمر 75 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ طویل عرصہ سے عارضۂ قلب میں مبتلا تھیں اور ایک ماہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل تھیں۔

محترمہ صاحبزادی صاحبہ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

صاحبزادی امۃ السمیع صاحبہ 6 مارچ 1937ء کو قادیان میں پیدا ہوئیں۔ بچپن قادیان میں حضرت اماں جان کی نیک تربیت اور سایۂ شفقت میں بڑے ہی دینی ماحول میں گزرا۔ ابتدائی تعلیم قادیان سے ہی حاصل کی اور پارٹیشن کے بعد پاکستان میں آکر لاہور سے 1952ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ 26 دسمبر 1952ء میں آپ کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بیٹے محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کے ساتھ ہوا جو کہ حضرت مصلح موعود نے ہی جلسہ سالانہ کے موقع پر نکاح کا اعلان کیا اور پھر ایک سال کے بعد مورخہ 28 دسمبر 1953ء کو آپ کی رخصتی ہوئی۔ موصوفہ کے خاوند چونکہ واقف زندگی تھے۔ اس لئے حضرت مصلح موعود نے جب محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کو 1954ء میں انڈونیشیا بھجوایا تو محترمہ صاحبزادی صاحبہ بھی اپنے

باقی صفحہ 8 پر

وہ دل ہے ہمارا وہ آقا ہمارا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی کینیڈا تشریف آوری کے موقع پر لکھا گیا ترانہ

خلیفہ کے ہم ہیں خلیفہ ہمارا
وہ دل ہے ہمارا وہ آقا ہمارا

جو طلحہؓ نے ہاتھوں پہ تیروں کو کھایا
فدا ہو کے آقا پہ سب کچھ لٹایا
اسی کی طرح ہم بھی اف نہ کریں گے
علم دین احمد کا گرنے نہ دیں گے
کہ زندہ جماعت کا یہ استعارہ
خلیفہ کے ہم ہیں خلیفہ ہمارا
وہ دل ہے ہمارا وہ آقا ہمارا

محبت کے نعرے لبوں پہ سجا کر
دلوں میں مسیحائی شمعیں جلا کر
زمیں کے کناروں کو روشن کریں گے
وفاؤں پہ زندہ رہیں گے مریں گے
کریں گے زمانے میں اونچا منارا
خلیفہ کے ہم ہیں خلیفہ ہمارا
وہ دل ہے ہمارا وہ آقا ہمارا

جو عہد وفا ہے نبھائیں گے آقا
ترے حکم پہ جاں لٹائیں گے آقا
نہ ہم قوم موسیٰ کی طرح کہیں گے
کہ ہم نور دینِ محمد بنیں گے
ہمیں عزم وہمت عطا ہو خدایا
خلیفہ کے ہم ہیں خلیفہ ہمارا
وہ دل ہے ہمارا وہ آقا ہمارا

جو کابل میں لکھی گئی تھی کہانی
مسیح کی صداقت کی زندہ نشانی
ہم اپنی وفا پہ نہ حرف آنے دیں گے
تمہیں دل دیا ہے تمہیں جاں بھی دیں گے
حضور آپ کر کے دیکھیں اشارہ
خلیفہ کے ہم ہیں خلیفہ ہمارا
وہ دل ہے ہمارا وہ آقا ہمارا

نجیب اللہ ایاز۔ کینیڈا

میاں قمر احمد صاحب مربی سلسلہ بینن

اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ پورتو نوو ریجن بینن

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 17، 18 مارچ 2012ء کو Porto-Novo ریجن کی مجلس خدام الاحمدیہ کا ریجنل اجتماع ایک نواحی گاؤں DAMAE-WAGON میں منعقد ہوا۔ یہ گاؤں پورتو نوو شہر سے 70 کلومیٹر کے فاصلے پر جنگل میں واقع ہے۔ یہاں کی جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک پرانی جماعت ہے۔ اور یہاں احمدیہ (بیت الذکر) بھی موجود ہے۔

اجتماع کے لئے مقامی جماعت نے گاؤں کے ہائی سکول کا انتخاب کیا، جس میں خدام واطفال کے ساتھ ساتھ ناصرات اور لجنات نے بھی مل کر وقار عمل کرکے اجتماع کے لئے جگہ تیار کی۔

مورخہ 17 مارچ 2012ء کو خدام، اطفال پیدل، سائیکلوں، موٹر سائیکلوں اور ویگنوں پر یہاں پہنچتے رہے۔ نماز عصر کے قریب جب مرکزی وفد ایک طویل سفر کر کے یہاں پہنچا تو نعرہ تکبیر سے استقبال کیا گیا۔

نماز عصر کی ادائیگی کے بعد اجلاس کی کارروائی کا آغاز صدر صاحب خدام الاحمدیہ بینن کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور عہد کے بعد عربی قصیدہ پڑھا گیا جس کے بعد مکرم صدر صاحب نے افتتاحی تقریر کی اور دعا سے اس افتتاحی تقریب کو ختم کیا۔

اس کے بعد تیراکی کا ورزشی مقابلہ گاؤں کے قریب واقع ندی میں ہوا جس میں خدام واطفال نے شرکت کی۔ اس مقابلہ کو دیکھنے کے لئے مرد وزن کیا احمدی کیا غیر احمدی، اردگرد کے بہت سے لوگ بھی جمع ہوئے اور لوگوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ رات گئے تک خدام اطفال کے علمی مقابلہ جات ہوتے رہے جن میں تلاوت قرآن کریم، قراءت، دینی معلومات اور دیگر علمی مقابلہ جات ہوئے جس میں انہوں نے بڑے ذوق وشوق کے ساتھ حصہ لیا۔

اگلے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد درس کا اہتمام ہوا جس میں نظام چندہ ومالی قربانی کی اہمیت کے موضوع پر درس دیا گیا۔ صبح 00-7 بجے ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے جن میں اطفال نے دوڑ، رسہ کشی اور دیگر انفرادی مقابلہ جات میں حصہ لیا جبکہ خدام الاحمدیہ کی چار بلاکس کی ٹیموں میں فٹبال کا بڑا دلچسپ مقابلہ ہوا جو Damae-wagon کی ٹیم نے جیت لیا۔

11-00 بجے آخری سیشن کا آغاز ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس میں صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بینن نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کیے اور آخر میں خدام کو نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ اس اجتماع کا اختتام ہوا۔

اس اجتماع میں 17 جماعتوں کے 38 خدام و اطفال نے شرکت کی جن میں ایک بڑی تعداد نومبائعین کی تھی نیز 36 غیر احمدیوں نے بھی شرکت کی، جبکہ کل تعداد 197 تھی۔

قارئین سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ یہ اجتماع جماعت کے لئے بہت بابرکت کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27 جولائی 2012ء)

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم مظفر احمد خالد صاحب

قیام نماز میں اسوۂ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرتؐ کو نماز سے اتنا شغف تھا کہ ہر قسم کی لذت قیام نماز میں پاتے تھے

ارکان دین میں کلمہ شہادت کے اقرار و اعلان کے بعد ایک مومن کی عملی زندگی کا آغاز دوسرے رکن نماز سے ہوتا ہے۔ جو ایک بالغ، عاقل مومن پر زندگی کے آخری لمحات تک فرض ہے۔ نماز کی فرضیت ہر مومن مرد و عورت، غریب امیر، گورے کالے، مسافر و مقامی صحت مند اور بیمار پر دن میں پانچ بار برابر ہے۔

قرآن کریم میں سب سے زیادہ جس حکم کی تلقین تفصیل سے بیان کی گئی ہے یہی نماز ہی ہے اور رسول مقبول ﷺ نے اس کی ادائیگی کی اہمیت بیان کرتے ہوں فرمایا ہے کہ؛

قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا بندہ سے حساب لیا جائے گا وہ نماز ہے۔

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ)

اس مضمون میں رسول کریم ﷺ کے اسوہ سے بیان کیا جائے گا کہ نماز کی کیا اہمیت ہے اس کو کس طرح ادا کرنا چاہئے اور رسول کریم کے دل و اعضاء کی کیا حالت ہوتی تھی جب آپ اپنے مولیٰ کے حضور کھڑے ہوئے اقامۃ الصلوٰۃ کا حق ادا کرنے کی کوشش فرما رہے ہوتے تھے۔

اقامۃ الصلوٰۃ کے معانی

حضرت مصلح موعود نے تفسیر کبیر جلد اوّل میں یقیمون الصلوٰۃ کے تحت لغت عربی کی رو سے اقامۃ الصلوٰۃ کے معانی بیان کرتے ہوئے مندرجہ ذیل چھ معانی بیان فرمائے ہیں۔

باقاعدگی سے نماز ادا کرنے والے

قام علی الامر کے معنی کسی چیز پر ہمیشہ قائم رہنے کے ہیں۔ یعنی نماز میں ناغہ نہ کرنا۔ ایسی نماز جس میں ناغہ کیا جائے دین کے نزدیک نماز ہی نہیں ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’نماز وقتی اعمال سے نہیں بلکہ اسی وقت مکمل عمل سمجھا جاتا ہے جبکہ توبہ یا بلوغت کے بعد کی پہلی نماز سے لے کر وفات سے پہلے کی آخری نماز تک اس فرض میں ناغہ نہ کیا جائے۔ جو لوگ درمیان میں نمازیں چھوڑتے رہتے ہیں۔ اُن کی سب نمازیں ہی رد ہو جاتی ہیں۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد اوّل ص104)

نماز کو اس کی شرائط کے مطابق ادا کرنا

اقامۃ کے معانی اعتدال اور درستی کے ہیں۔ اِن معنوں کی رو سے اقامۃ الصلوٰۃ کے معانی ہیں کہ نماز کو اس کی ظاہری شرائط کے مطابق ادا کرنا۔ مثلاً وضو کر کے نماز ادا کرنا وضو بھی شرائط کے مطابق کرنا۔ صحیح اوقات میں نماز ادا کرنا۔ قیام رکوع و سجود صحیح طریق پر ادا کرنا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں؛

’’اس جگہ یاد رکھنا چاہیے کہ گو شریعت کا حکم ہے کہ نماز کو اس کی مقررہ شرائط کے ماتحت ادا کیا جائے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جب مجبوری ہو اور شرائط پوری نہ ہوتی ہوں تو نماز کو ترک ہی کر دے۔ نماز بہر حال شرائط سے مقدم ہے اگر کسی کو صاف کپڑے میسر نہ ہوں تو وہ گندے کپڑوں میں ہی نماز پڑھ سکتا ہے..... جیسا کہ ہمارے ملک میں کئی عورتیں اس وجہ سے نماز ترک کر دیتی ہیں کہ بچوں کی وجہ سے کپڑے مشتبہ ہیں۔ اور کئی مسافر نماز ترک کر دیتے ہیں۔ کہ سفر میں طہارت کامل نہیں ہو سکتی۔ یہ سب شیطانی وساوس ہیں۔‘‘

(تفسیر کبیر جلد اوّل ص104)

نماز کو کھڑے کئے رکھنا، گرنے نہ دینا

اقامۃ کے معانی کھڑا کرنے کے ہیں۔ یعنی نماز کو ہر حال میں کھڑا کرنا۔ نماز کو گرنے نہ دینا تا نماز درست اور باشرائط ادا ہو۔ یعنی نماز میں کسی قسم کے خیالات آئیں تو اِن خیالات کو دور کر کے پھر بھی نماز کو اس کے حقوق کے مطابق ادا کرنا۔ توجہ سے نماز ادا کرنے کی کوشش کرتے رہنا۔

دوسروں کو نماز کی ترغیب دینا

’’اقامہ کے معنی نادی لہا کے بھی ہیں یعنی نماز کے لیے ترغیب دلانا۔ کسی کام کو کھڑا کرنے کے یہ معانی بھی ہیں کہ اس کو رائج کر دیا جائے۔ تا جو سست ہیں انہیں ادائیگی نماز میں چست کیا جائے۔‘‘

نماز باجماعت ادا کرنا

’’نماز کی ادائیگی سے پہلے نداء کے الفاظ کچھ زیادتی کے ساتھ دہرائے جاتے ہیں اسے اقامۃ کہتے ہیں۔ اس مناسبت سے یہ معنی بنے کہ ایسی نماز جس کے قیام کا اعلان کیا جائے یعنی باجماعت ادا ہو۔ نماز باجماعت ادا کرنا اور دوسروں کو بھی کروانا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں؛

’’نماز باجماعت کی ضرورت کو عام طور پر مسلمان بھول گئے ہیں اور یہ بڑا موجب (۔) کے تفرقہ اور اختلاف کا ہے..... قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا نماز باجماعت کا حکم دیا ہے۔ خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں..... تو صاف طور پر نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے سوائے اس کے کہ ناقابل علاج مجبوری ہو۔ (تفسیر کبیر جلد اوّل ص105)

نماز چستی اور ہوشیاری سے ادا کی جائے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں؛

’’یقیمون الصلوٰۃ کے ایک معانی یہ بھی ہیں کہ نماز چستی اور ہوشیاری سے ادا کی جائے کیونکہ سستی اور غفلت کی وجہ سے خیالات میں پراگندگی پیدا ہوتی ہے اور نماز کا مغز ہاتھ سے جاتا رہتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد اوّل ص106)

الصلوٰۃ کے لغوی و اصطلاحی معانی

’’الصلوٰۃ صَلّٰی سے مشتق ہے اور اس کا وزن فَعَّلَ ہے صَلّٰی یُصَلِّی کے معنے دعا کرنے کے ہیں اور الصلوٰۃ کے اصطلاحی معانی عبادة فیھا رکوع و سجود کے ہیں یعنی اس مخصوص طریق سے دعا کرنا جس میں رکوع و سجود ہوتے ہیں۔ جس کو ہماری زبان میں نماز کہتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس کے اور بھی کئی معانی ہیں جو بے تعلق نہیں بلکہ سب ایک ہی حقیقت کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کے دوسرے معانی مندرجہ ذیل ہیں۔ رحمت، شریعت، بخشش مانگنا، دعا۔ بڑائی کا اظہار۔ برکت اور صلوٰۃ کا لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے بولا جاتا ہے تو اس کے معانی رحم کرنے کے ہوتے ہیں اور جب ملائکہ کے لیے بولا جاتا ہے تو اس وقت اس کے معنے استغفار کے ہوتے ہیں اور جب مومنوں کے لیے بولا جائے تو اس کے معنے دعا یا نماز کے ہوتے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد اوّل ص98)

اقامۃ الصلوٰۃ میں اُسوہ نبی ﷺ

’’اقامۃ الصلوٰۃ کے مختلف معانی بیان کرنے کے بعد اب رسول کریم ﷺ کے اسوہ کی طرف آتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کے بارے میں قرآن کریم کی سورۃ احزاب میں فرمایا ہے کہ؛

’’لقد کان لکم فی رسول اللّٰہ‘‘

’’کہ یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہر لحاظ سے اچھا نمونہ موجود ہے۔

جب ہم اقامۃ الصلوٰۃ کے بارے میں آنحضرت ﷺ کی زندگی کی طرف نظر ڈالتے ہیں تو آپ ﷺ ہر پہلو سے نماز کی ادائیگی کی تڑپ میں، نماز کی ادائیگی میں اور حسن ادائیگی میں اسوہ کامل تھے۔ جو ہر ایک پہلو سے ہمارے لیے نمونہ ہیں۔

قرآن کرم میں جابجا عبادات الٰہی کی اہمیت، طریق کار اور برکات و فیوض کا ذکر ہے اور آنحضرت ﷺ کی ذات کے بارے میں آپ کی اہلیہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا ہے کہ:

’’کان خلقه كله القرآن‘‘

’’کہ آپ قرآن کریم کی عملی تفسیر تھے۔ اور آپ نماز کی ادائیگی کے بارے میں آپ ﷺ نے خود فرمایا ہے کہ تم نمازوں کو اسی طرح ادا کیا کرو جس طرح تم مجھے نماز ادا کرتے دیکھتے ہو۔‘‘

’’احادیث کے مطابق آپ روزانہ اپنی مصروفیات کا آغاز تہجد سے فرماتے تھے۔ نماز سے قبل وضو کرتے ہوئے مسواک استعمال فرماتے اور منہ اچھی طرح صاف کرتے۔ نہایت خوبصورت اور لمبی نماز تہجد ادا کرتے جس میں قرآن شریف کی لمبی تلاوت کرتے، اتنی لمبی کہ زیادہ دیر کھڑے رہنے سے پاؤں پر ورم ہو جاتے۔ نماز کے بعد کچھ دیر لیٹتے پھر جونہی نماز فجر

کے لیے حضرت بلالؓ کی آواز کان میں پڑتی فوراً نہایت مستعدی سے اٹھتے اور دو مختصر رکعت سنت ادا کر کے نماز فجر کے پڑھانے کے لیے مسجد نبوی میں تشریف لے جاتے۔ کبھی بیماری کے باعث نماز تہجد رہ جاتی تو دن کے وقت نوافل ادا کرتے۔

(بخاری کتاب التہجد)

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہر حال میں عسر ہو یا یسر اپنے دن کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہوا تھا دن کا ایک حصہ عبادت الٰہی کیلئے، ایک حصہ اہل خانہ کے لیے اور ایک حصہ ذاتی ضروریات کے لیے مقرر تھا۔ پھر اپنی ذات کے لیے مقرر کردہ وقت میں سے بھی ایک بڑا حصہ بنی نوع انسان کی خدمت میں صرف ہوتا تھا۔

(الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ للقاضی عیاض جلد 1 ص 174)

ہمارے پیارے آقا کے شب و روز کے اوقات کی تمام مصروفیات کا مرکز خدا تعالیٰ کے حکم کے تابع تھا۔ یعنی ہر کام اس طرح کرتے کہ عبادت الٰہی زیادہ احسن طریق پر ادا ہو سکے۔

احادیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ ظہر کے بعد گھر میں حسب حالات قیلولہ فرما لیتے اور فرمایا کرتے کہ قیلولہ کے ذریعہ رات کی عبادت کیلئے مدد حاصل ہوتی ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی جلد 11 ص 245)

اسی طرح آتا ہے کہ دن کے کاموں کا اختتام نماز عشاء سے پہلے پہلے کر کے عشاء کے بعد آرام کرنا پسند کرتے تاکہ تہجد کے لیے بروقت بیدار ہو سکیں۔ (بخاری کتاب الصلوٰۃ)

’’آنحضرت ﷺ کے دل میں بچپن ہی سے اپنے خالق و مالک کی محبت بھر دی گئی تھی اور ذکر الٰہی سے آپ کو خاص شغف تھا۔ خلوت پسند تھی۔ عین جوانی کے عالم میں بھی آپ کو سچی خوابیں شروع ہو گئی تھیں۔ آپ ﷺ کو عبادت الٰہی میں ایسا شغف تھا کہ جوانی میں آپ ﷺ ہر سال غار حرا میں ایک مہینہ کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ اور تنہائی میں اللہ کو یاد کرتے تھے۔‘‘

رسول اللہ ﷺ کی خدا تعالیٰ کے ساتھ محبت و پیار کے اظہار کو دیکھ کر کفار بھی کہتے تھے کہ؛ عَشِقَ محمد ربّہ ‘کہ محمد تو اپنے رب پر عاشق ہو گیا ہے۔

آپ حقیقی طور پر اپنے رب کے عاشق تھے۔ آپ کی عبادات میں یہ محبت بہت عیاں تھی۔ اور آپ محبت الٰہی کے حصول کے لیے بعض دعائیں بطور خاص پڑھا کرتے تھے۔ حضرت داؤدؑ کی یہ دعا؛

اَللّٰھم اِنِی اَسئَلُکَ حُبَّکَ......

(ترمذی کتاب الدعوات)

اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت بھی جو تجھ سے محبت کرتا ہے۔ میں تجھ سے ایسے عمل کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ اپنی اتنی محبت میرے دل میں ڈال دے جو میری اپنی ذات میرے مال، میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ ہو۔

اس کے علاوہ آپ نے جو خود اللہ سے محبت مانگتے ہوئے دعا سکھائی وہ بہت عظیم ہے۔

آپ اس طرح اپنے مولا سے عاجزی کرتے ہوئے محبت الٰہی مانگتے تھے۔

’’اے اللہ مجھے اپنی محبت عطا کر اور اس کی محبت جس کی محبت مجھے تیرے حضور فائدہ بخشے۔ اے اللہ میری دل پسند چیزیں جو تو مجھے عطا کرے اُن کو اپنی محبوب چیزوں کے حصول کے لیے قوت کا ذریعہ بنا دے اور میری وہ پیاری چیزیں جو تجھے مجھ سے علیحدہ کر دے اُن کے بدلے اپنی پسندیدہ چیزیں مجھے عطا فرما دے۔‘‘

(ترمذی کتاب الدعوات باب ماجاء فی عقد التسبیح: 3413)

’’آپ کو عبادت الٰہی یعنی نماز سے اس قدر شغف تھا کہ ہر قسم کی لذت قیام نماز میں پاتے تھے۔ پنجوقتہ نمازوں کی ادائیگی کے علاوہ دن کے وقت نوافل کی ادائیگی اور نماز تہجد میں قیام اللیل ہر قسم کے ریا سے پاک خالصۃً للہ تھا۔

آپ نے اپنے جسم و جان کو قیام نماز میں اس طرح پیش کر رکھا تھا کہ عرش کے خدا نے بھی آپ کے اس شغف پر فرمایا؛

کہ اے نبی ﷺ تو کہہ دے کہ میری نماز میری قربانیاں، میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

(سورۃ الانعام ص 163)

رسول اکرم ﷺ نے اقامۃ الصلوٰۃ کے ہر پہلو کے اعتبار سے اقامۃ الصلوٰۃ کا حق ادا کر دیا۔

’’جبریل امین نے جس دن سے آپ کو نماز کی ادائیگی کا طریق سکھایا۔ آپ نے اسی روز سے اقامۃ الصلوٰۃ کا خوب حق ادا فرمایا۔ آغاز رسالت سے ہی ابھی حضرت خدیجہؓ اور حضرت علیؓ ایمان لائے تھے کہ آپ نے اُن کے ساتھ وضو کر کے نماز کی باجماعت کی ادائیگی شروع کر دی، پھر عمر بھر سفر ہو یا حضر ہو۔ صحت کی حالت میں بھی اور بیماری کی حالت میں بھی۔ امن، جنگ کے عالم میں بھی اس فریضہ کو بدرجہ اولیٰ ادا کیا۔ شروع میں آپ کو فرض نمازیں چھپ کر ادا کرنا پڑتی۔ مگر بعض اوقات دور جا کر کھلی جگہ پر بھی ادائیگی نماز کرتے۔

آپ کو نماز کی ادائیگی میں تکالیف بھی اٹھانی پڑیں۔ ایک دن حالت سجدہ میں تھے کہ اونٹنی کی غلیظ نجاست سے بھری ہوئی بچہ دانی آپ ﷺ کی پشت پر ڈال دی۔‘‘ (بخاری کتاب الصلوٰۃ)

ایک دن ایک بدبخت کافر نے حضور ﷺ کے گلے میں کپڑا ڈال کر مروڑنا شروع کیا کہ آپ کا دم گھٹنے لگا کہ حضرت ابو بکرؓ تشریف لائے آپؓ نے اسے دھکا دے کر ہٹایا اور کہا کیا تم ایک شخص کو اس لئے قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ میرا رب ہے۔

(بخاری کتب التفسیر سورۃ مومن)

ادائیگی صلوٰۃ میں آنحضرت ﷺ کا طریق

حضرت یسار بن سلامہ سے روایت ہے کہ میں اور میرا باپ ابو برزہ اسلمی کے پاس گئے۔ میرے باپ نے اسے کہا رسول اللہ ﷺ فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے کہا ظہر کی نماز جس کو تم پہلی نماز کہتے ہو جب دوپہر ڈھلتی اس وقت پڑھتے اور عصر کی نماز پڑھتے اس وقت سورج زندہ ہوتا اور مغرب کے متعلق جو کچھ کہا سب بھول گیا ہوں اور عشاء کی نماز دیر سے پڑھنا پسند کرتے تھے۔ اور آپ ﷺ عشاء سے پہلے سونا اور بعد میں باتیں کرنا ناپسند فرماتے تھے۔ اور صبح کی نماز سے فارغ ہوتے کہ آدمی اپنے ہم نشین کو پہچان لیتا۔ (مشکوٰۃ کتاب الصلوٰۃ باب تعجیل الصلوٰۃ)

انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت گرمی ہوتی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھتے اور جب سردی ہوتی جلد پڑھتے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصلوٰۃ باب تعجیل الصلوٰۃ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز تکبیر کے ساتھ اور قراءت الحمد للہ ربّ العالمین کے ساتھ شروع کرتے اور جب رکوع کرتے تو نہ اپنے سر کو بلند کرتے اور نہ پست کرتے لیکن اس کے درمیان رکھتے اور جس وقت اپنا سر رکوع سے اٹھاتے سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہوتے اور جس وقت اپنا سر سجدہ سے اٹھاتے یہاں تک کہ سیدھے بیٹھ جاتے اور ہر دو رکعات کے بعد التحیات پڑھا کرتے اور اپنا بایاں پاؤں بچھاتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور شیطان کے عقبہ سے منع کرتے تھے اور منع فرماتے کہ آدمی درندوں کی طرح اپنے دونوں پاؤں بچھائے اور نماز کو سلام کے ساتھ ختم کرتے۔

(مشکوٰۃ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نماز کے لیے بلالؓ کی اطلاعی آواز پر آپ بلا توقف مستعد ہو کر اٹھتے اور نماز کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

(بخاری کتاب الجمعہ)

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کھانا کھا رہے تھے اور چھُری سے بھنا ہوا گوشت کھا رہے تھے کہ حضرت بلالؓ نے نماز باجماعت کے لیے آواز دی آپ ﷺ نے بلا توقف وہیں چھُری چھوڑ دی اور سیدھے نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

(ابوداؤد کتاب الطہارۃ باب فی ترک الوضوء من مس النار)

۞ بیماری میں بھی آپ نماز ضائع نہ ہونے دیتے۔ ایک دفعہ گھوڑے سے گر جانے کی وجہ سے جسم کا دایاں پہلو شدید زخمی ہو گیا۔ کھڑے ہو کر نماز ادا نہ کر سکتے تھے بیٹھ کر نماز پڑھائی مگر نماز باجماعت سے ناغہ پسند نہ فرمایا۔

(بخاری کتاب المرضیٰ باب اذا عاد مریضاً)

۞ سفر میں بھی نماز کا خاص اہتمام ہوتا تھا۔ روایات حدیث کے مطابق زندگی بھر میں صرف دو مواقع ایسے آئے کہ جن میں بعض صحابہ کو رسول ﷺ کی غیر موجودگی میں نماز پڑھانے کی نوبت ہوئی۔ ایک موقعہ وہ تھا جب آنحضرت ﷺ بنی عمرو بن عوف میں مصالحت کے لیے تشریف لے گئے اور جیسا کہ ہدایت فرما گئے تھے تاخیر کی صورت میں کچھ انتظار کے بعد حضرت ابو بکرؓ نے بلالؓ کی درخواست پر نماز پڑھانی شروع کی کہ آپ ﷺ تشریف لے آئے۔ حضرت ابو بکرؓ پیچھے ہٹے اور آپ ﷺ نے خود امامت کروائی۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب لاتصفیق فی الصلوٰۃ)

دوسرا موقعہ وہ ہے جب ایک سفر میں آپ ﷺ قافلے سے پیچھے رہ گئے تو حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے نماز فجر قضا ہونے کے اندیشہ سے شروع کروائی اور آپ ﷺ پیچھے سے آ کر شامل ہو گئے۔

آپ ﷺ نے بروقت نماز ادا کرنے پر صحابہ سے اظہار خوشنودی فرمایا۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب تقدیم الجماعۃ)

رسول کریم ﷺ سفر میں جدھر سواری کا رخ ہوتا اسی طرف منہ کر کے نفل نماز سواری پر ادا کر لیتے۔ تاہم فرض نمازیں ہمیشہ قافلہ روک کر باجماعت قصر اور جمع کر کے ادا کرتے۔ بارش کی صورت میں بعض دفعہ سواری کے اوپر بھی فرض نماز ادا کی ہے۔

(ترمذی کتاب الصلوٰۃ باب ماجاء فی الصلوٰۃ علی الدابہ)

ایک سفر میں رات کے آخری حصہ میں پڑاؤ کرتے ہوئے بلالؓ کی ڈیوٹی فجر کی نماز میں جگانے پر لگائی گئی مگر ان پر نیند غالب آ گئی۔ دن چڑھے سب کی آنکھ کھلی۔ فجر کی نماز میں تاخیر ہو چکی تھی۔ پریشانی کے عالم میں اس جگہ مزید رکنا بھی پسند نہ فرمایا۔ جہاں نماز ضائع ہوئی اور آگے جا کر نماز ادا کی۔

(بخاری کتاب المواقیت الصلوٰۃ باب الاذان بعد ذہاب الوقت)

حالت جنگ میں اقامۃ الصلوٰۃ

رسول کریم جنگ کے ہنگامی حالات میں بھی نماز کی حفاظت کا خاص خیال رکھتے تھے۔ غزوہ بدر سے پہلے اپنی جھونپڑی میں نماز کی حالت میں گریہ وزاری کر رہے تھے اور تین سو تیرہ عبادت گزاروں کا واسطہ دے کر رو رہے تھے۔

روایت ہے کہ غزوہ احد کی شام جب لوہے کے خود کی کڑیاں دائیں رخسار میں ٹوٹ جانے سے بہت خون بہہ چکا تھا آپ زخموں سے نڈھال تھے اور ستر صحابہ کی شہادت کا زخم بھی اس سے بڑھ کر تھا۔ اس روز بھی آپ حضرت بلالؓ کی نداء پر نماز کے لیے اسی طرح تشریف لائے جیسے عام دنوں میں آتے تھے اور یہ اقامۃ الصلوٰۃ کا حیرت انگیز نظارہ تھا۔

(فتوح العرب فی شروع الحرب ص 387 از واقدی)

بخاری شریف میں آتا ہے کہ غزوہ احزاب میں دشمن کے مسلسل حملہ کے باعث ظہر وعصر کی نمازیں وقت پر ادا نہ ہوسکیں۔ نماز کے ضائع ہونے پر بے قرار ہو کر فرماتے تھے خدا ان کو غارت کرے۔ انہوں نے ہمیں نماز سے روک دیا۔ آپ ﷺ نے صحابہ کو اکٹھا کیا اور نمازیں باجماعت ادا کیں۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الاحزاب)

نماز باجماعت میں اسوۂ نبی ﷺ

اقامۃ الصلوٰۃ اور پھر باجماعت نماز کا آپ ﷺ کو اس قدر اہتمام تھا کہ فتح مکہ کے موقعہ پر شہر کے ایک جانب مسجد حرام سے کافی فاصلے پر آپ کا قیام تھا مگر باقاعدہ تمام نمازوں کے لیے حرم شریف تشریف لاتے رہے۔

جنگوں میں خطرہ کی حالت میں بھی آپ ﷺ نے نماز ترک نہ کی بلکہ اس حال میں صحابہ کو اس طرح نماز پڑھائی کہ ایک گروہ دشمن کے سامنے رہا اور دوسرے نے آپ ﷺ کے ساتھ نصف نماز ادا کی پھر پہلے گروہ نے آ کر نماز پڑھی۔ یوں آپ ﷺ نے سبق دیا کہ موت کے بڑے سے بڑے خطرے میں بھی نماز ترک نہیں کی جاسکتی۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ بقرہ زیر آیت فان خفتم فرجالا......)

آخری بیماری میں رسول کریم ﷺ تپ محرقہ کے باعث شدید بیمار تھے بخار میں مبتلا تھے۔ مگر فکر تھی تو نماز کی۔ گھبراہٹ کے عالم میں بار بار نماز کے وقت کا پوچھتے۔ بتایا گیا کہ لوگ آپ کے منتظر ہیں۔ بخار ہلکا کرنے کی خاطر فرمایا کہ میرے اوپر پانی کے مشکیزے ڈالو۔ تعمیل ارشاد ہوئی۔ مگر پھر آپ پر غشی طاری ہوگئی۔ ہوش آیا تو پھر پوچھا کیا نماز ہوگئی ہے۔ جب پتہ چلا کہ صحابہ انتظار کر رہے ہیں تو فرمایا کہ مجھ پر پانی ڈالو جس کی تعمیل کی گئی۔ غسل سے بخار کچھ کم ہوا تو تیسری مرتبہ نماز پر جانے لگے مگر نقاہت کے باعث نیم غشی کی کیفیت طاری ہوگئی اور آپ مسجد تشریف نہ لے جاسکے۔

(بخاری کتاب الاذان باب حد المرض ان یشہد الجماعۃ)

ہر آن دوسروں کو اقامۃ الصلوٰۃ کی تلقین

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جس شخص نے اپنے گھر سے وضو کیا پھر وہ اللہ کے گھر کی طرف گیا تا کہ وہاں فرض نماز ادا کرے تو مسجد کی طرف جاتے ہوئے جتنے قدم اس نے اٹھائے اُن میں سے اس کے ایک قدم سے اگر ایک گناہ معاف ہوگا تو دوسرے قدم سے اس کا ایک درجہ بلند ہوگا یعنی ہر ہر قدم پر اُسے ثواب ملے گا۔ (مسلم باب المشی الی الصلوٰۃ)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ پانچ نمازوں کی مثال ایسی ہے کہ جیسے تم میں سے کسی کے دروازے کے پاس پانی سے بھری ہوئی نہر چل رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے یعنی جس سے اس شخص کے بدن پر میل نہیں رہتی اسی طرح پانچ نمازیں پڑھنے والے کی روح میں میل نہیں رہ سکتی۔ (مسلم کتاب الصلوٰۃ باب المشی الی الصلوٰۃ)

آنحضرت ﷺ کی محبت الٰہی اور خشوع وخضوع کے نظارے

آنحضرت ﷺ کا یہ قول کہ قرۃ عینی فی الصلوٰۃ کہ قیام صلوٰۃ میں ہی میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ آپ ﷺ کی عبادت یعنی اقامۃ الصلوٰۃ کی تڑپ تو بیان ہوچکی ہے۔ جب ہم آپ ﷺ کی اقامۃ الصلوٰۃ کی ادائیگی اور پھر اس میں الدعاء مخ العبادہ یعنی عبادت کا مغز دعا ہے کی جھلکیاں نظارہ کرتے ہیں۔ تو دَنیٰ فَتَدَلّٰی...... کی حقیقت کا پتہ چلتا ہے کہ یہ اللہ کا بندہ بظاہر اس زمینی فرش پر سربسجود ہوتا تھا مگر حقیقت میں عرش پر آپ پہنچے ہوتے تھے۔

آپ ﷺ کے اسوہ سے چند ایک مثالیں مشتے از خروارے کے طور پر پیش خدمت ہیں۔

نبی کریم ﷺ کی فرض نمازیں نسبتاً مختصر ہوتی تھیں تا کہ وہ کمزور، بیمار، بچے، بوڑھے اور مسافر کے لیے بوجھ نہ ہو۔ بلکہ اگر نماز پڑھاتے پڑھاتے کسی بچہ کے رونے کی آواز سن لیتے تو نماز مختصر کر دیتے۔

لیکن آپ ﷺ کی تنہائی کے نوافل نمازوں کی شان بہت نرالی ہے۔ اور بلاشبہ محبت الٰہی اور فنا فی اللہ کا یہ مقام آپ نے حاصل کر کے ہمیں نمونہ دیا۔

آپ کی تنہائی کی نمازوں کے بارے میں صحابہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خدا کے حضور اس طرح گڑگڑاتے تھے کہ آپ کے سینے سے ہنڈیا کے اُبلنے کی آواز سے مشابہ آواز آتی تھی۔ (نسائی کتاب السہو باب البکاء فی الصلوٰۃ)

حضرت مطرفؓ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول خدا کو نماز پڑھتے دیکھا۔ گریہ و زاری اور بکاء سے یوں ہچکیاں بندھ گئی تھیں گویا چکی چل رہی ہو اور ہنڈیا کے اُبلنے کی آواز کی طرح آپ کے سینہ سے گڑگڑاہٹ سنائی دیتی تھی۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب البکاء فی الصلوٰۃ)

عہد نبوی میں ایک دفعہ سورج گرہن ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نماز کسوف پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے بڑے لمبے رکوع اور سجدے کیے آپ ﷺ اس قدر روتے جاتے تھے کہ ہچکی بندھ گئی اس حال میں رو رو کر یہ دعا کرتے تھے۔

''میرے رب کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا کہ جب تک میں ان لوگوں میں ہوں تو انہیں عذاب نہ دے گا۔ کیا تو نے یہ وعدہ نہیں فرمایا کہ جب تک یہ استغفار کرتے رہیں گے تو ان پر عذاب نازل نہ کرے گا۔ پس ہم استغفار کرتے ہیں تو ہمیں معاف فرما۔

(الدر المنثور للسیوطی جلد 9 ص 59)

آپ ﷺ متانت سے نماز ادا کرنے کو پسند فرماتے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ مسجد کے ایک طرف بیٹھے ہوئے تھے اس نے نماز پڑھی پھر آیا آپ کو سلام کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور تجھ پر سلام ہے واپس جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ واپس گیا نماز پڑھی اور پھر آیا اور سلام کیا آپ ﷺ نے فرمایا اور تجھ پر سلام ہے واپس جا نماز پڑھ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ تیسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ کے بعد اس نے کہا مجھ کو سکھلائیں اے اللہ کے رسول۔ آپ ﷺ نے فرمایا جس وقت تو نماز کے لئے کھڑا ہو پورا وضو کر قبلہ کے سامنے کھڑا ہو اللہ اکبر کہہ پھر پڑھ جو آسان ہو تیرے ساتھ قرآن لے پھر رکوع کر یہاں تک کہ ٹھہرے تو رکوع میں پھر سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ مطمئن ہو تو سجدہ کرنے والا۔ پھر سر اُٹھا حتیٰ کہ مطمئن ہو تو بیٹھنے والا پھر سجدہ کر یہاں تک کہ تو مطمئن ہو سجدہ کرنے والا پھر سر اٹھا یہاں تک کہ مطمئن ہو تو بیٹھنے والا ایک روایت میں ہے کہ پھر اپنا سر اٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو پھر اپنی ساری نماز میں اسی طرح کر۔

(مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ)

آپ ﷺ کی نماز تہجد کا حال

تہجد کی نماز رسول اللہ ﷺ کی روح کی غذا تھی۔

آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ نے ہر نبی کی ایک خواہش رکھی ہوتی ہے اور میری دلی خواہش رات کی عبادت ہے۔

(المعجم الکبیر لطبرانی 12/84 جلد 12 ص 84)

رات کے وقت آپ نماز میں بہت لمبی تلاوت کیا کرتے تھے اور قیام رکوع سجود خوب لمبے ہوتے تھے یہی آپ کے تعلق باللہ پر دلالت کرتا ہے۔

حضرت عائشہؓ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز تہجد کی کیفیت پوچھی گئی۔ آپؓ نے فرمایا:

آپ کی نماز اتنی لمبی اور پیاری اور حسین ہوا کرتی تھی کہ اس نماز کی لمبائی اور حسن وخوبی کے متعلق نہ پوچھو؛ یعنی میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے آپ کی اس خوبصورت عبادت کا نقشہ کھینچ سکوں۔

(بخاری کتاب الجمعہ باب قیام النبی باللیل فی رمضان)

حضرت عبداللہؓ بن عمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے عرض کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی کوئی بہت پیاری اور خوبصورت سی بات سنائیں۔

حضرت عائشہؓ نے فرمایا اُن کی تو ہر ادا ہی پیاری تھی۔ ایک رات میرے ہاں باری تھی۔ آپ تشریف لائے اور میرے ساتھ بستر میں داخل ہوئے آپ کا بدن میرے بدن سے چھونے لگا پھر فرمانے لگے اے عائشہ کیا آج کی رات مجھے اپنے رب کی عبادت میں گزارنے کی اجازت دوگی میں نے کہا مجھے تو آپ کی خواہش عزیز ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھر آپ اٹھے۔ مشکیزہ سے وضو کیا اور نماز میں کھڑے ہو کر قرآن کریم پڑھنے لگے پھر رونے لگے یہاں تک کہ آپ کے آنسوؤں سے دامن تر ہوگیا۔ پھر آپ نے دائیں پہلو سے ٹیک لگائی دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر کچھ توقف کیا پھر رونے لگے یہاں تک کہ آپ کے آنسوؤں سے زمین بھیگ گئی۔ صبح بلالؓ نماز کی اطلاع کرنے آئے تو آپ ﷺ کو روتا پایا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول آپ ﷺ بھی روتے ہیں۔ حالانکہ اللہ نے آپ کو بخش دیا۔ فرمایا کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

(الدر المنثور للسیوطی جلد 276 جز 4 ص 409)

نوجوان صحابہ کو حضور ﷺ کی اقامۃ الصلوٰۃ دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ حضور ﷺ کے عم زاد اور حضرت میمونہ کے بھانجے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں۔

''میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کے گھر ٹھہرا۔ نصف رات یا اس سے کچھ پہلے آپ بیدار ہوئے چہرے سے نیند زائل کی۔ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمائیں۔ پھر گھر سے لٹکے ہوئے مشکیزہ سے نہایت عمدگی سے وضو کیا اور نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوگئے۔ میں جا کر بائیں پہلو میں کھڑا ہوگیا۔ آپ نے مجھے کان سے پکڑ کر دائیں طرف کر دیا۔ آپ نے تیرہ رکعتیں ادا کیں۔

(بخاری کتاب الوضوء باب قراءۃ القرآن بعد الحدیث)

ام المومنین حضرت سودہؓ نہایت سادہ اور نیک مزاج تھیں۔ایک رات انہوں نے بھی اپنی باری میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز تہجد ادا کرنے کا ارادہ کیا اور حضور ﷺ کے ساتھ جا کر نماز میں شامل ہوئیں۔نامعلوم کتنی نماز ساتھ ادا کر پائیں۔مگر اپنی سادگی میں دن کو رسول کریم ﷺ کے سامنے اس لمبی نماز پر جو تبصرہ کیا اس سے حضور بہت محظوظ ہوئے۔

کہنے لگیں: ''یا رسول اللہ ﷺ رات آپ نے اتنا لمبا رکوع کروایا کہ مجھے لگتا تھا جھکے جھکے کہیں مجھے نکسیر ہی نہ پھوٹ پڑے''

حضور ﷺ یہ تبصرہ سن کر خوب مسکرائے۔

(الاصابہ فی تمیز الصحابہ ابن حجر جلد 7 ص 721)

اقامۃ الصلوٰۃ میں اسوہ نبی کی چند جھلکیاں آپ کے سامنے پیش کی گئی ہیں۔ورنہ یہ تو محبت الٰہی کا ٹھاٹھے مارتا ہوا سمندر آپ ﷺ کے دل و سینہ میں موجزن تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں حقیقی رنگ میں اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں اقامۃ الصلوٰۃ کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

☆......☆......☆......☆

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب۔مربی سلسلہ سرینام

سرینام کی ابتدائی احمدی خاتون

محترمہ نصیرن بدولہ صاحبہ اہلیہ مکرم حسینی بدولہ صاحب

ابتدائی حالات

آپ کی پیدائش یکم جون 1925ء کو ڈسٹرکٹ سرامکہ (Saramacca) سرینام میں ہوئی۔ آپ کے والد کا نام حسن محمد صاحب تھا، جو انڈیا سے سرینام آئے تھے۔نومبر 1975ء میں سرینام کی آزادی سے کچھ عرصہ قبل قریباً ایک سو چار سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی۔17 سال کی عمر میں 29 دسمبر 1942ء کو آپ کی شادی محترم حسینی بدولہ صاحب سے ہوئی۔ایک بیٹی کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو چھ بیٹوں سے نوازا۔آپ نے اولاد کی تربیت احسن رنگ میں کرنے اور انہیں دین حق کی طرف مائل کرنے کی بھرپور کوشش کی۔اپنے بچوں سے انتہائی نرمی اور شفقت کا سلوک کرنے والی تھیں۔

قبول احمدیت

دین سے آپ کو فطری لگاؤ تھا، اسی بنا پر آپ کو اپنے خاوند سے پہلے احمدیت کے آغوش میں آنے کی توفیق ملی۔ 8 نومبر 1956ء کو اس ملک میں احمدیت کا پودا لگا۔اس وقت محترم مولانا محمد اسحٰق ساقی صاحب اور محترم مولانا شیخ رشید احمد اسحٰق صاحب شہر میں جگہ جگہ مجالس سوال و جواب اور جلسے منعقد کر رہے تھے تو اس دوران اہل پیغام کے ایک مرکز میں نشست ہوئی جس میں آپ کو اپنے بڑے بیٹے محترم عثمان احمد بدولہ صاحب کے ساتھ شرکت کا موقعہ ملا۔یہاں آپ کو صداقت کے دلائل سننے کے علاوہ ''ایک غلطی کا ازالہ'' کتاب بھی ملی۔گھر آ کر آپ نے اس کتاب کا مطالعہ کیا، ایک بار ختم کی تو دوبارہ پڑھنے کو دل کیا، دن کی نشست اور کتاب میں درج دلائل پڑھ کر آپ پر صداقت آشکار ہوئی اور 11 یا 12 نومبر 1956ء کو اللہ تعالیٰ نے آپ کو قبول حق کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ جب بھی اس واقعہ کو بیان کیا کرتی تھیں تو آپ کے چہرے پر عجیب سی طمانیت اور آواز میں بہت جوش ہوتا تھا، کہا کرتی تھیں: ''اس دن مولانا محمد اسحٰق ساقی صاحب کی تقریر بہت ہی پر اثر اور مدلل تھی، اور سامعین پر مکمل سکوت تھا۔ان کی تقریر کا اثر لے کر گھر آئی اور پھر کتاب پڑھنے کا بہت لطف آیا اور میں ساری رات سو نہ سکی، صبح اٹھتے ہی میں نے اپنے خاوند سے کہا کہ میں تو احمدی ہو گئی ہوں، آپ خود جانیں آپ نے کیا کرنا ہے''۔

جماعتی خدمات

قبول احمدیت کے بعد آپ پورے صدق اور اخلاص کے ساتھ ایمان پر قائم رہیں اور آپ کے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہ آئی۔آپ کی قابل فخر جماعتی خدمت یہ ہے کہ اپنی ذاتی زمین پر جماعت کی پہلی بیت اور مشن ہاؤس بنانے کیلئے آپ نے اپنے خاوند کے شانہ بشانہ کام کیا، اور کپڑے سلائی کر کے مالی لحاظ سے مدد کے علاوہ تعمیراتی کام میں بھی بھرپور مدد کی توفیق پائی۔جون 1961ء میں اس بیت کی بنیاد محترم مولانا شیخ رشید احمد اسحٰق صاحب نے رکھی اور اپریل 1971ء میں اس کا افتتاح محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب نے کیا۔ سرینام میں جماعت کی بقا اور استحکام کیلئے آپ نے اپنے خاوند کے ساتھ انتہائی صبر اور اولو العزمی کے ساتھ کام کیا۔اہل پیغام اور دیگر مخالفین کی ریشہ دوانیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اس جوڑے کی یہ خدمت جماعت سرینام کی تاریخ میں آب زر سے لکھی جائے گی۔مشن ہاؤس کی تعمیر سے قبل متعدد مربیان سلسلہ کی لمبے عرصہ تک اپنے گھر میں خدمت کی توفیق پائی۔آپ انتہائی بہادر اور نڈر خاتون تھیں۔21 جون 1968ء کو محترم مولانا میر غلام احمد نسیم صاحب کی موجودگی میں ایک جماعتی پروگرام کے دوران بیسیوں شر پسندوں نے مٹھی بھر افراد جماعت پر حملہ کر دیا اور کرسیاں اٹھا اٹھا کر انہیں مارنے لگے۔آپ نے مردانہ وار ان کا مقابلہ کیا اور افراد جماعت کو بچانے کی بھرپور کوشش کی۔

1980ء اور 1983ء میں احمدیہ کربین کونسل کے دو جلسے سرینام میں ہوئے، جن میں دو ممالک گیانا اور ٹرینیڈاڈ سے ممبران شمولیت کیلئے آئے۔ دونوں دفعہ مہمانوں کیلئے ذاتی خرچ پر مرغیاں پالیں اور اپنی نگرانی میں مہمانوں کیلئے کھانا تیار کرواتی رہیں۔طویل عرصہ تک لجنہ کی صدر کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی اور تنظیم کے استحکام اور خواتین کو جماعت کا فعال ممبر بنانے کی بھرپور کوشش کی۔متعدد افراد کو قرآن مجید پڑھنا سکھایا۔ بہت سی نظمیں آپ کو زبانی یاد تھیں، بچوں کو نماز اور دینی مسائل سکھانا آپ کا محبوب مشغلہ تھا۔جماعت کے بہت سے بچوں کے نام آپ نے رکھے۔ والدین سے ہمیشہ کہتی تھیں کہ ''محمد'' یا ''احمد'' کو نام کا حصہ ضرور بناؤ۔1980ء میں اپنے خاوند، بیٹے حبیب احمد اور بہو کے ساتھ قادیان دارالامان اور ربوہ کا سفر کرنے، مقامات مقدسہ کی زیارت، جلسہ ہائے سالانہ میں شمولیت اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کا موقعہ ملا، اس کے بعد بھی متعدد مرتبہ قادیان اور ربوہ کے جلسوں میں شامل ہوئیں۔ 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے سرینام کے دورے کے دوران آپ ہی لجنہ کی طرف سے سوال کرتی رہیں۔

آپ کو برطانیہ کے جلسہ سالانہ میں بھی متعدد بار شرکت کا موقعہ ملا۔1996ء میں ہومیو پیتھک ادویات کے تین جماعتی بکس آپ ہی لندن سے لے کر آئیں۔آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا، اور آپ کو سینکڑوں لوگوں تک جماعت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔صوم و صلوٰۃ کی پابندی اور چندوں کی بروقت ادائیگی آپ کا خاصہ تھی۔ جماعت کی مختلف ضروریات کیلئے ہمیشہ کھلے دل سے خرچ کرتی تھیں۔جب تک آپ سرینام میں رہیں عید الفطر کے دن ساری جماعت کیلئے سویاں تیار کر کے لانا آپ کی خاصیت تھی، اور اس مقصد کیلئے کیوڑہ اور ضرورت کی دوسری اشیاء اکثر ہالینڈ سے لایا کرتی تھیں۔آپ کی ہالینڈ روانگی کے بعد ہمیشہ عید الفطر کے دن افراد جماعت اس حوالے سے بھی آپ کو یاد کرتے تھے۔

غربا و مستحقین کی امداد

اپنے خاوند کے کاموں میں برابر کی شریک رہیں۔ جانور پالنے کیلئے شہر سے دور زمین کا وسیع ٹکڑا خریدا اور طویل عرصہ تک سینکڑوں جانور پالے اور ان کی دیکھ بھال کی۔اپنی گائیوں کے مختلف نام رکھے ہوئے تھے اور جیسے ہی آپ کی گاڑی فارم میں داخل ہوتی جانور آپ کی طرف دوڑے چلے آتے۔ صدقہ و خیرات کا جذبہ آپ میں نمایاں تھا، رنگ نسل اور مذہب کی تمیز کے بغیر کھلے دل سے غرباء، ضرورتمندوں اور اپنے ملازمین کی مدد کیا کرتی تھیں۔ متعدد لوگوں کو جانور تحفۃً دیئے اور بیسیوں افراد کو گھر بنانے کیلئے اپنی زمین انتہائی مناسب قیمت پر فروخت کی اور گھر بنانے کے لئے بہت سے لوگوں کی مالی امداد بھی کی۔متعدد مسلمان اور غیر مسلم جو اب آسودہ حال ہیں بلا جھجک اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسمپرسی کی حالت میں نصیرن صاحبہ نے ہماری بے لوث مدد کی۔عیدین کے موقعہ پر خاص طور پر کثرت سے خیرات کرتیں اور ضرورتمندوں کو کپڑے بنوا کر دیتیں۔ایک نوجوان ڈرائیونگ کے ٹیسٹ میں متعدد بار فیل ہو چکا تھا اور بغیر لائسنس کے گاڑی چلاتا تھا، اسے غیر قانونی کام سے منع کیا اور دوبارہ ٹیسٹ کی ہمت دلائی خود اس کی فیس ادا کی اور کامیاب ہونے پر اس کی دعوت کی۔ایک شخص گھر پہ آیا کہ کوئی کام کروا کے پیسے دے دو، اسے کہا میرے گھر کا تو کوئی کام نہیں بیت الذکر کے صحن سے گھاس صاف کر کے مجھ سے پیسے لے لو۔ آپ صاحب جائیداد اور مالدار خاتون تھیں اس لئے بہت سے جرائم پیشہ افراد کی بھی آپ کے گھر پہ نظر تھی اور اس وجہ سے متعدد مرتبہ آپ کو مالی نقصان اور جسمانی اذیت بھی برداشت کرنی پڑی مگر مولا کریم آپ کو اپنے فضل سے نوازتا چلا گیا۔ایک دفعہ ٹریکٹر خریدنے کیلئے رقم جمع کی تو دن دیہاڑے ڈاکو لوٹ کر لے گئے۔

مارچ 2005ء میں آپ کے سامنے والے گھر میں شادی تھی، شور و غل کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رات کے ابتدائی حصہ میں ہی چور آہنی گرل اور دروازہ توڑ کر آپ کے گھر میں داخل ہو گئے۔آپ گھر میں اکیلی تھیں نقدی لوٹنے کے بعد وہ جاتے ہوئے آپ کے ہاتھ پاؤں باندھ کر کمرے میں بند کر گئے۔آپ نے اسی حالت میں بلند آواز سے چلا چلا کر شادی والے گھر کے افراد کو اپنی طرف متوجہ کیا اور اہل محلّہ نے آ کر آپ کو رسیوں سے آزاد کیا۔

محترمہ نصیرن بدولہ صاحبہ (Nasiran Badoella) اہلیہ محترم حسینی بدولہ صاحب سابق نیشنل پریذیڈنٹ سرینام مورخہ 23 جون کو رات 9 بجے مختصر علالت کے بعد بعمر 87 سال خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔آپ سرینام کی ابتدائی احمدی خواتین میں سے تھیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرمہ امینہ نصیر صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری پوتی عزیزہ وردہ خالد بنت مکرم شیخ خالد احمد صاحب نائب قائد علاقہ اسلام آباد نے بعمر 8 سال بفضل اللہ تعالیٰ قرآن پاک ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ مکرم شیخ نصیر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کی پوتی اور مکرم مرزا بشیر احمد صاحب آف نوشہرہ حال دارالصدر ربوہ کی نواسی ہے۔ عزیزہ کی تقریب آمین برٹش ہومز راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ مکرم یامین الیامن صاحب نے بچی سے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ کو قرآن پاک پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ وجیہہ بشریٰ صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو قرآن پاک کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

❁ مکرم عبدالحی طالع صاحب معلم وقف جدید، بھابھڑہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ بھابھڑہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کے پانچ اطفال فراز محبوب ولد مکرم محبوب خان صاحب، سرمد علیم ولد مکرم عطاء العلیم صاحب، فراز حنیف ولد مکرم ماسٹر محمد حنیف صاحب، حماد علی احمد ولد مکرم سلیم احمد صاحب اور عاطف محمود ولد مکرم خالد احمد صاحب کی تقریب آمین مورخہ 21 ستمبر 2012ء کو بیت احمدیہ بھابھڑہ میں منعقد ہوئی۔ مکرم عطاء المنان صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن مجید سنا اور مکرم چوہدری عبدالعلیم صاحب صدر جماعت بھابھڑہ نے دعا کروائی۔ ان بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو قرآن پاک پڑھنے اور اس کی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ شناختی کارڈ

❁ مکرم منصور احمد شاہد صاحب 67 شکور پارک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا شناختی کارڈ بازار میں کہیں گر گیا ہے۔ ازراہ کرم کسی دوست کو ملے تو مجھے اطلاع پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ 0300-7704235

تکمیل ناظرہ قرآن کریم

❁ مکرم فرحت حیات صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم عبدالرحمٰن حیات کو ساڑھے چھ سال کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ کے حصہ میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کے نور سے حصہ دے اور اس کی تعلیم پر ساری زندگی عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم آفتاب احمد مظہر صاحب کو مورخہ 13 / اگست 2012ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام صباح آفتاب عطا فرمایا ہے اور ازراہ شفقت وقف نو کی تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم مجید احمد خان صاحب آف ڈیرہ غازیخان کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک صالحہ، خادمہ دین، بلند قسمت اور اونچے نصیب والی بنائے نیز صحت وسلامتی والی زندگی عنایت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مرزا عاشق حسین صاحب معلم وقف جدید دونہ ماجرہ ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب چک نمبر 49/M.L ضلع بھکر حال دارالیمن غربی سعادت ربوہ مورخہ 11 ستمبر 2012ء کو بعمر 87 سال وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ دارالیمن عربی میں مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم نے 5 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم جماعت کے فدائی، دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتے تھے۔ دعوت الی اللہ کیلئے کئی گھنٹے وقت دیتے تھے۔ خلافت کا بڑا احترام کرتے اور بچوں کو وفا کا درس دیتے رہتے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم مبشر احمد چوہان صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم عبدالواحد صاحب سکنہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 21 ستمبر 2012ء کو 84 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 22 ستمبر 2012ء کو صبح 10 بجے مقامی قبرستان میں محترم ملک داؤد احمد صاحب صدر حلقہ جماعت احمدیہ ترگڑی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم راجہ مبارک احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر نے دعا کروائی۔ مرحوم ملنسار، مہمان نواز، رشتہ داروں اور ملنے والوں سے نیک سلوک کرنے والے اور غرباء کی امداد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے قادیان کے درویش تھے اور وفات تک مختلف شعبہ جات میں جماعت کی خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ بوقت وفات آپ مربی اطفال کے عہدہ پر فائز تھے۔ ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کی۔ آپ نے لواحقین میں ایک بہن مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ، 5 بیٹے خاکسار، مکرم افضل احمد صاحب، مکرم نصیر احمد جاوید صاحب، مکرم تنویر احمد صاحب مکرم عبدالعزیز صاحب تین بیٹیاں مکرمہ شازیہ مصطفیٰ صاحبہ، مکرمہ عالیہ مبشر صاحبہ، مکرمہ عافیہ محبوب صاحبہ، 5 پوتے، 7 پوتیاں، 4 نواسے اور 13 نواسیاں چھوڑی ہیں۔ آپ کی ایک بیٹی مکرمہ زکیہ منیر صاحبہ آپ کی زندگی میں وفات پا گئی تھیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم اور رحم سے والد محترم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نیز خاکسار ان تمام احباب کرام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے بذریعہ فون یا خود گھر آ کر ہم سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بھی اجر عطا فرمائے۔ آمین

یتیم کی کفالت ایک اہم فرض

❁ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے وقت سے خدمت خلق کا سلسلہ بھی شروع ہو گیا تھا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب یتامیٰ کی پرورش اور خبرگیری کیلئے اس قدر اہتمام فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ یتامیٰ کے کھانے کیلئے ہوسٹل میں آٹا ختم ہو گیا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے تو فوری طور پر باوجود شدید علالت کے تانگہ منگوایا اور مخیّر دوستوں کو تحریک کر کے آٹا کا بندوبست کیا۔

اس کے بعد خلفاء احمدیت کی ہدایات اور راہنمائی میں یہ نظام چلتا رہا حتیٰ کہ مارچ 1989ء میں صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے باقاعدہ طور پر کفالت یکصد یتامیٰ کے نام سے اس تحریک کا اجراء فرمایا اور فرمایا کہ اس مبارک اور تاریخی موقع پر شکرانہ کے طور پر جماعت احمدیہ ایک سو یتامیٰ کی کفالت کا ذمہ اٹھانے کا عہد کرتی ہے۔ چنانچہ یتامیٰ کی خدمات کے سائے بڑھتے بڑھتے آج قریباً پانچصد فیملیز کے 2 ہزار 7 صد یتامیٰ زیر کفالت ہیں۔

یتامیٰ کی کفالت اور پرورش میں 1۔ خورونوش 2۔ تعلیمی اخراجات 3۔ بچیوں کی شادی کے اخراجات 4۔ علاج معالجہ اور مکان کی تعمیر و مرمت اور کرایہ کے اخراجات شامل ہیں۔ جس پر کل بیس لاکھ روپے ماہوار اخراجات ہو رہے ہیں اور آمد انتہائی کم ہے۔ اس کے باعث دفتر ہذا کو مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک یتیم کی کفالت پر ایک ہزار تا تین ہزار روپے ماہوار اخراجات ہوتے ہیں۔

تمام احباب جماعت سے عموماً اور مخیّر حضرات مخلصین سے خصوصاً التماس ہے کہ اس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر شرکت فرما کر ممنون فرمائیں اور ہمارے پیارے آقاؐ کی اس پیاری حدیث کا مصداق بنیں۔ جس میں آپؐ فرماتے ہیں۔ میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے جس طرح دو انگلیاں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی بہترین توفیق دے۔ آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

❁❁❁❁❁

تریاق اٹھراء

مرض اٹھراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں

نور نظر

اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

کاشف جیولرز گولبازار ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

عطیہ خون خدمت خلق ہے

بقیہ از صفحہ 1: محترمہ امۃ السبیع صاحبہ کی تدفین

واقف زندگی خاوند کے ساتھ عرصہ تقریباً ڈیڑھ سال انڈونیشیا میں رہیں۔

محترمہ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ جماعتی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتی تھیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر لجنہ میں ڈیوٹیاں دیا کرتی تھیں۔ جلسہ کے دنوں میں ان کا گھر گویا مہمان خانہ بن جایا کرتا تھا اور پھر جلسہ پر آئے حضرت مسیح موعود کے ان مہمانوں کی مہمان نوازی کے تمام تقاضے بھی پورے کرتیں۔ مرحومہ سادہ طبیعت، خوش اخلاق اور بہت ملنسار تھیں۔ خلیفۃ المسیح کے ساتھ بڑی محبت، ادب اور احترام کا رشتہ قائم تھا۔ نظام جماعت کے ساتھ مضبوط تعلق تھا۔ مرحومہ رشتہ داریوں کا خاص خیال رکھتی تھیں اور ہر ایک کے ساتھ محبت اور پیار کے ساتھ پیش آتیں۔ آپ بڑی نرم دل طبیعت کی مالک تھیں۔ گھر کے ملازمین کے ساتھ بھی بڑی ہمدردی تھیں اور ان کے دکھ درد میں شامل ہوتیں۔ مرحومہ غربا اور مستحقین کی مالی امداد کرنے میں بہت فراخ دل تھیں۔ بہت سے ضرورتمندوں کی مالی ضروریات بغیر کسی کو بتائے خاموشی کے ساتھ پوری کر دیتی تھیں۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار دعا گو خاتون تھیں۔ مالی قربانی میں ہمیشہ پیش پیش رہیں۔

1966ء میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے حج کیا اور وہاں سے 2 کفن آب زم زم میں تر کر کے ایک اپنے لئے اور دوسرا اپنی اہلیہ کے لئے لائے۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کی ہمشیرہ محترمہ امۃ النصیر صاحبہ عرف چھیرو نے کہا کہ بھائی میرے لئے کیوں نہیں لائے تو آپ کی اہلیہ محترمہ صاحبزادی امۃ السبیع صاحبہ نے اپنے کفن کی دو چادروں میں سے ایک چادر بلا چوں چراں انہیں دے دی۔

محترمہ صاحبزادی موصوفہ نے اپنے پسماندگان میں 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محترمہ صاحبزادی امۃ السبیع صاحبہ کی مغفرت فرمائے، آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے قرب خاص میں جگہ عطا فرمائے۔ نیز آپ کی تمام اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تحقیق وسائنس کے طلباء متوجہ ہوں

کیا آپ ایک ذہین نوجوان ہیں اور سائنسی مضامین سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ کالج اور یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں اور تحقیق کا ملکہ رکھتے ہیں۔ تو ایم۔ٹی۔اے پاکستان کو اپنے نئے پروگرام سائنس کے نئے افق کے لئے نئے چہروں اور نئی آوازوں کی ضرورت ہے اس سلسلے میں آڈیشن کے لئے مورخہ 7 تا 10 اکتوبر 2012ء شام 4 بجے سے 8 بجے تک ایم ٹی اے پاکستان سٹوڈیوز کے دفتر تشریف لا کر مکرم نعیم احمد صاحب سے ملیں۔ آنے سے پہلے نیچے دیے گئے ٹیلیفون نمبرز یا ای میل پر رابطہ کر کے اپنی آمد کی اطلاع دیں۔ اسی طرح ایم ٹی اے پاکستان کے پروگرام ورثہ کے لئے بھی ایسے ہی نوجوان کی ضرورت ہے جو سائنس کے میدان میں مسلم سائنسدانوں کے کارناموں سے متعلق کر کے پروگرام کر سکیں تو وہ بھی انہیں دنوں میں مکرم فضیل عیاض احمد صاحب سے رابطہ کریں اور آ کر آڈیشن میں حصہ لیں۔

رابطہ کے لئے:

Telephone 0476212281-
047621630-0476006474
Email:pakistan@mta.tv

(ایڈیشنل نظارت اشاعت ایم ٹی اے صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ایمبولینس برائے فروخت

دو عدد ایمبولینس

(1) مرسیڈیز (Sprinter) ایمبولنس ماڈل 2007ء۔ (2) چائنا پنوراما ایمبولنس ماڈل 2010ء برائے فروخت ہیں۔

خواہش مند حضرات ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے رابطہ کریں۔

(طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
عزیز کلاتھ ہاؤس
لیڈیز اینڈ جینٹس سوٹنگ شادی بیاہ کی فینسی اور کامدار ورائٹی دستیاب ہے۔
کارز بھوانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

14 اکتوبر 2012ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:30 am	وقف نو اجتماع 2011ء
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 اکتوبر 2012ء
9:10 am	سپاٹ لائیٹ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال وجواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 اکتوبر 2012ء
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	درس حدیث
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 اکتوبر 2012ء
7:15 pm	بنگلہ سروس
8:20 pm	گلشن وقف نو
9:30 pm	کسوٹی
10:10 pm	کڈز ٹائم
10:40 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

ربوہ میں طلوع وغروب 5 اکتوبر

طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:51

تریاق معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

LIBERTY FABRICS
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
اقصیٰ روڈ ربوہ (اقصیٰ چوک)
+92-47-6213312

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209
Skype id:alreheman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

افتتاح مورخہ 6 اکتوبر بروز ہفتہ صبح 9 بجے
اب ریلوے روڈ حسین مارکیٹ
افتتاح کے موقع پر شاندار سیل
تمام ورائٹی صرف -/245 -/145
نیو کامران شوز
ریلوے روڈ ربوہ

FR-10

رمضان المبارک کے مہینہ سے
سیل۔سیل۔سیل
گل احمد، الکرم، فائیو سٹار، فردوس، کرسٹل کلاسک، کولیکشن لان، چائنہ لان،
نیز تمام برانڈ کی ڈیزائنر لان پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
نوٹ ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہو سکتا ہے

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
فون نمبر
042-37354398
انٹرنیشنل موٹرز
59-86 سپر آٹو مارکیٹ
سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور